اس وقت پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، ترکی، مصر، شام، فلسطین، اُردن، عراق، افغانستان، وسطی ایشیا، مشرقی یورپ اور کئی دوسرے ممالک میں مسلمانوں کی اکثریت حنفی المذاہب ہے۔ ماضی میں سلطنت مغلیہ اور سلطنت عثمانیہ کا سرکاری مذہب بھی حنفی فقہ تھا۔ اس فقہ کی مقبولیت کا راز شرعی فرائض میں رفع حرج و مشقت، تکلیف بقدر استطاعت اور سہولت و آسانی کے اصولوں کا لحاظ ہے جو دوسرے مسالک میں نہیں ملتا۔ اسی طرح استحسان کے حنفی اصول اسلامی قانون کو ترقی دینے اور معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات اور تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ فاضل مقالہ نگاروں کی تحریروں سے یہ پہلو اجاگر ہوگئے ہیں۔

تاریخی و نظری لحاظ سے مقالات بہت خوب ہیں، لیکن ایک ایسے مقالے کی ضرورت باقی رہ گئی جس میں دورِ حاضر کے بعض اہم متعین پانچ سات مسائل کے بارے میں فقہ حنفی کی رہنمائی پر بحث کی جاتی۔

ادارہ تحقیقات اسلامی نے اشاعتِ کتب کے باب میں اعلیٰ معیار قائم کیا ہے، اس پر وہ مبارک باد کا مستحق ہے۔ وسائل تو تمام سرکاری اداروں کو ملتے ہیں، لیکن ان کا بہترین اور دل و نظر کو خوش کر دینے والا مقصدی استعمال ہر کسی کے نصیب میں نہیں۔ (مسلم سجاد)

تذکرہ وسوانح حضرت مولانا سید سلیمان ندویؒ (ماہنامہ القاسم خصوصی نمبر)،

مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ (صوبہ سرحد)۔ صفحات: ۴۵۱۔ قیمت: درج نہیں۔

۲۳ مضامین پر مشتمل یہ ایک اہم مجموعہ ہے۔ ایک ہی موضوع پر لکھے اور لکھوائے گئے مضامین میں عام طور پر تکرار کی صورت پیدا ہو جاتی ہے لیکن یہاں کوشش کی گئی ہے کہ سید سلیمان ندویؒ کے زندگی کے تمام گوشوں کے ساتھ ان کی شخصیت اور ان کی علمی و فکری دل چسپیوں کو بھی سامنے لایا جائے مگر تکرار محسوس نہ ہو۔ سید سلیمان سے جن لوگوں کا ارادت کا رشتہ رہا، ان پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔ ڈاکٹر غلام محمد، ڈاکٹر نثار احمد فاروقی اور محمد نعیم صدیقی ندوی کے مضامین مولاناؒ کی شخصیت کے مختلف زاویے اجاگر کرتے ہیں۔ ابوالحسن علی ندویؒ کا مضمون سید سلیمانؒ کی